بسم اللہ الرحمن الرحیم

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ العالیۃ (بی اے) سال دوم برائے طلباء سال ۱۴۳۶ھ/2015ء

وقت: تین گھنٹے | الورقۃ الأولی۔۔التفسیر وأصولہ | کل نمبر: 100

نوٹ۔ سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہے باقی حصہ اول سے کوئی دو سوال حل کریں۔

القسم الأول ... تفسیر البیضاوی

السوال الأول: واذقلنا للملائکۃ اسجدوا لآدم۔

(الف) لفظ ملائکۃ کی صرفی تحقیق کریں نیز بتائیں کہ اسمیں تاء کونسی ہے؟ ۷

(ب) سجدہ کے لغوی اور شرعی معنی تحریر کریں نیز بتائیں کہ جس سجدہ کا فرشتوں کو حکم دیا گیا تھا وہ کونسا سجدہ تھا؟ ۷

(ج) ملائکہ کو سجدہ کرنے کا حکم خلق آدم سے پہلے ہوا یا بعد میں؟ تمام ملائکہ کو حکم ہوا یا بعض کو؟ ۶

السوال الثانی: ایاک نعبد وایاک نسعین کرر الضمیر للتنصیص علی انہ المستعان بہ لا غیر وقدمت العبادۃ علی الاستعانۃ لیتوافق رؤس الای ویعلم منہ ان تقدیم الوسیلۃ علی طلب الحاجۃ ادعی الی الاجابۃ

(الف) مفسر کی عبارت کا ترجمہ و تشریح سپرد قلم کریں، نیز نستعین یہاں متعدی بنفسہ کیوں ہے؟ حالانکہ وہ تو متعدی بالباء ہوتا ہے ۱۰

(ب) قاضی بیضاوی نے وقیل الواو للحال کہہ کر واو حالیہ بنانے کو ضعیف کیوں قرار دیا ہے؟ ۱۰

(ج) الآی کا مفرد اور معنی لکھیں اور واضح کریں کہ اس سے مفسر کی مراد کیا ہے۔ ۵

السوال الثالث: وعملوا الصالحات الصالحات جمع صالحۃ وھی من الصفات الغالبۃ التی تجری مجری الاسماء کالحسنۃ وھی من الاعمال ماسوغہ الشرع وحسنہ وتانیثھا علی تاویل الخصلۃ او الخلۃ

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور صالحات کو اسماء کے قائم مقام کرنے کی وجہ تحریر کریں۔ ۱۰

(ب) الصالحات میں صالحۃ کی تاء موجود نہیں ہے تو یہ کونسی جمع کہلائے گی؟ نیز حذف تاء کی وجہ لکھیں۔ ۱۰

(ج) صالحات سے جب اعمال مراد ہیں تو اس کو مؤنث کیوں لایا گیا۔ ۵

السوال الرابع: والکذب ھو الخبر عن الشیء علی خلاف ماھو بہ وھو حرام کلہ لانہ علل بہ استحقاق العذاب حیث رتب علیہ وماروی ان ابراھیم علیہ السلام کذب ثلث کذبات فالمراد التعریض۔

(الف) مذکورہ عبارت پر حرکات و سکنات لگا کر ترجمہ کریں ۱۳

(ب) بتائیں تعریض کیا ہوتی ہے۔ نیز وہ تین مواضع کون سے ہیں جن میں کذب جائز ہے؟ ۱۲

القسم الثانی ... اصول التفسیر

السوال الخامس: درج ذیل میں سے کوئی تین اجزاء حل کریں ۳۰

(الف) قرآن کریم کی تعریف اور تمام اسماء قرآن تحریر کریں۔

(ب) نزول کے اعتبار سے پہلی اور آخری آیت مع شان نزول تحریر کریں۔

(ج) تفسیر و تاویل کی تعریف اور ان میں فرق لکھیں۔

(د) اعجاز قرآن کی چار وجوہ تحریر کریں۔

(ھ) مفسر کے لیے کن کن علوم کی مہارت ضروری ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان شھادۃ العالیۃ (بی اے) سال دوم برائے طلباء سال ۱۴۳۶ھ/2015ء

وقت: تین گھنٹے | الورقۃ الثالثۃ: الفقہ | کل نمبر: 100

نوٹ۔ کوئی سے چار سوالات کا حل مطلوب ہے۔

السوال الأول:

ومن باع صبرۃ طعام کل قفیز بدرھم جاز البیع فی قفیز واحد عند ابی حنیفۃ۔

(الف) مذکورہ مسئلہ کی تشریح اس انداز سے کریں کہ ائمہ احناف کا باہم اختلاف بالدلائل واضح ہو جائے۔ ۱۲

(ب) بیع مرابحہ و تولیہ کی تعریف کریں اور ان کے صحیح ہونے کے لئے کیا شرط ہے؟ واضح کریں ۶

(ج) خیار رؤیت بائع کو حاصل ہوتا ہے یا مشتری کو یا دونوں کو؟ دلیل سے ثابت کریں ۷

السوال الثانی:

درج ذیل کی وضاحت اس انداز سے کریں کہ حکم بھی اور علت بھی واضح ہو جائے۔ ۲۵

بیع اللبن فی الضرع، بیع الصوف علی ظھر الغنم، بیع لبن امرأۃ فی قدح،

بیع الطیر فی الھواء، بیع شعر الخنزیر، بیع شعر الانسان و الانتفاع بہ

السوال الثالث:

(الف) کیا عہدۂ قضاء کے لئے خود کو پیش کرنا یا عہدہ کا مطالبہ کرنا درست ہے؟ وضاحت کریں۔ ۱۰

(ب) قاضی کو تحائف لینا جائز ہے یا نہیں؟ جواز و عدم جواز کی وجہ کیا ہے؟ ۱۰

(ج) قاضی کسی شخص کی غیر موجودگی میں اس کے خلاف فیصلہ کرتے وقت کیا کرے؟ ۵

السوال الرابع:

(الف) مضاربت کا لغوی و شرعی معنی تحریر کرکے اس کی مشروعیت کی حاجت، دلیل اور مال مضاربت کا حکم ہدایہ کی روشنی میں بیان کریں۔ ۱۰

(ب) مضاربت مطلقہ میں مضارب کون کون سے کام کر سکتا ہے؟ واضح کریں۔ ۵

(ج) ولا تجوز الھبۃ فیما یقسم الا محوزۃ مقسومۃ و ھبۃ المشاع فیما لا یقسم جائزۃ۔

مذکورہ مسئلہ کی وضاحت ہدایہ کی روشنی میں اس انداز سے کریں کہ احناف و شوافع کا موقف بالدلائل واضح ہو جائے۔ ۱۰

السوال الخامس: الإجارۃ عقد یرد علی المنافع بعوض لأن الإجارۃ فی اللغۃ بیع المنافع و القیاس یأبی جوازہ

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر اس کا ترجمہ کریں۔ ۸

(ب) قیاس کے اعتبار سے تو اجارہ، ناجائز ہے اس کے ناجائز ہونے کی وجہ اور جواز کی صور ہدایہ کی روشنی میں بیان کریں۔ ۸

(ج) اجارہ فاسدہ میں کون سی اجرت اور کتنی اجرت واجب ہوتی ہے؟ واضح کریں۔ ۵

(د) غصب کا لغوی و شرعی معنی بیان کرکے اس کا حکم بیان کریں۔ ۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ العالیۃ (بی اے) سال دوم برائے طلباء سال ۱۴۳۶ھ/2015ء

وقت: تین گھنٹے | الورقۃ الرابعۃ: البلاغۃ | کل نمبر:100

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقیوں میں سے کوئی سے دو سوال حل کریں۔

السوال الاول: والفصاحۃ فی الکلام خلوصہ من ضعف التالیف وتنافر الکلمات والتعقید مع فصاحتھا۔

(الف) مع فصاحتھا کو الکلمات سے حال بنانا جائز نہیں۔ عدم جواز کی وجہ تحریر کریں۔ اس صورت میں معنی کیا ہو گا؟ ۱۲

(ب) کریم متی امدحہ امدحہ والوزی معی واذا ما لمتہ لمتہ وحدی

۱۔ شعر کا ترجمہ کریں۔ ۲۔ محل استشہاد واضح کریں۔

۳۔ "اذا ما لمتہ" میں "اذا" لانے کا نکتہ کیا ہے؟ وضاحت کے ساتھ بیان کریں۔ ۱۲

(ج) مدح کے مقابلہ میں ذم آتا ہے پھر شاعر نے مقابلے میں ذم کی بجائے ملامت کیوں ذکر کی؟ ۱۰

السوال الثانی:

(الف) فائدہ خبر، لازم فائدہ خبر، ابتدائی، طلبی، انکاری میں سے ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال دیں۔ ۱۵

(ب) وما مثلہ فی الناس الا مملکا ابو امہ حی ابوہ یقاربہ۔

۱۔ شعر کا ترجمہ کریں اور بتائیں شعر کس کا ہے؟ ۲۔ شعر کی اصل عبارت کس طرح ہے؟

۳۔ شعر میں واقع خلل خوب واضح کریں۔ ۱۸

السوال الثالث: وعلٰی ابصارھم غشاوۃ ای نوع من الاغطیۃ غیر ما یتعارفہ الناس وھو غطاء التعامی عن أیات اللہ

وفی المفتاح انہ للتعظیم

(الف) عبارت مذکورہ کا ترجمہ و تشریح کریں۔ ای نوع سے کیا اشارہ کیا گیا؟ اور ھو ضمیر کا مرجع کیا ہے؟ ۱۰

(ب) غشاوۃ پر تنوین تعظیم کے لیے ہے یا نوع کے لیے؟ مصنف کا مختار کیا ہے اس پر دلیل کیا ہے؟

دونوں قولوں میں راجح کونسا ہے؟ رجحان پر کم از کم دو دلیلیں دیں۔ ۱۳

(ج) لہ حاجب ای مانع عظیم فی کل امر یشینہ ای یعیبہ۔ ۱۔ شعر میں محل استشہاد واضح کریں۔

۲۔ ای مانع عظیم سے کیا اشارہ کیا گیا؟ ۳۔ خط کشیدہ الفاظ پر حرکات لگائیں۔ ۱۰

السوال الرابع:

(الف) مسند الیہ کو حذف کرنے، معرفہ بالعلم لانے، معرفہ باسم الاشارۃ لانے کے تین تین فائدے مع مثال لکھیں۔ ۱۲

(ب) درج ذیل میں معرفہ لانے کی وجوہات تحریر کریں۔ ۱۰

اولئک علی ھدی من ربھم — الذین کذبوا شعیبا

فغشیھم من الیم ما غشیھم — راودتہ التی ھو فی بیتھا

(ج) تلخیص مکمل مفتاح کا خلاصہ ہے یا اس کی مخصوص قسم کا بر تقدیر ثانی مکمل مفتاح کی طرف نسبت کیوں کی گئی؟

نیز مفتاح العلوم کے مصنف کا نام لکھیں اور اس کو سکا کی کہنے کی وجہ بیان کریں۔ ۱۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ العالیۃ (بی اے) سال دوم برائے طلباء سال ۱۴۳۶ھ/2015ء

وقت: تین گھنٹے | الورقۃ الخامسۃ: الفلسفۃ و المناظرۃ | کل نمبر: 100

نوٹ۔ دونوں قسموں سے دو دو سوال حل کریں۔

القسم الاول: الفلسفۃ

السوال الاول: الھیولی لاتتجرد عن الصورۃ

(الف) صاحب کتاب نے اس دعوے پر جو دلیل دی اسے تحریر کریں۔ ۱۵

(ب) مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریف لکھیں۔ ۱۰

ہیولی۔ صورۃ جسمیۃ۔ سطح جوھری۔ خط جوھری

السوال الثانی: قوۃ مدرکۃ اور قوۃ محرکۃ کی تعریف مع اقسام بیان کریں۔

نیز واضح کریں کہ قوت مدرکہ کس کا خاصہ ہے؟ ۲۵

السوال الثالث: فی اثبات کثرۃ العقول

صاحب ہدایۃ الحکمۃ نے کثرت العقول کے اثبات پر جو دلیل دی ہے اسے قلمبند کریں۔ ۲۵

القسم الثانی: المناظرۃ

السوال الرابع: المنع طلب الدلیل علی مقدمۃ معینۃ ویسمی ذالک الطلب مناقضۃ و نقضا تفصیلیا ایضا کمایسمی منعا ترک اضافۃ المقدمۃ الی ضمیر الدلیل لانہ یوھم ظاھرہ ان المطلوب طلب دلیل علی مقدمۃ ذالک الدلیل المطلوب ولیس الامر کذلک

(الف) عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ ۵

(ب) عبارت مذکورہ کی تشریح ایسے انداز میں قلمبند کریں کہ مفہوم کلام واضح ہو جائے۔ ۱۰

(ج) مقدمہ کی علم مناظرہ کے مطابق تعریف کریں نیز مقدمہ کی اقسام بیان کریں۔ ۱۰

السوال الخامس: والمدعی من نصب نفسہ لاثبات الحکم بالدلیل او التنبیہ

(الف) عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں اور لفظ والمدعی بطور صیغہ متعین کریں۔ ۵

(ب) مصنف نے لفظ ما کے بجائے لفظ من اختیار کیا ہے اس کی وجہ بیان کریں۔ ۵

(ج) لاثبات الحکم سے بقول شارح ایک اعتراض کا جواب دیا جا رہا ہے اعتراض کی تقریر مع توضیح جواب تحریر کریں۔ ۱۰

(د) مخطوطہ الفاظ ماقبل کی قید بن رہے ہیں۔ ان قیود کے فوائد بیان کریں۔ ۵

السوال السادس: منع۔ نقض اور معارضہ کی تعریف اور معارضہ کی اقسام مع وجہ حصر تحریر کریں۔ ۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان شھادۃ العالیۃ (بی اے) سال دوم برائے طلباء سال ۱۴۳۶ھ/2015ء

وقت: تین گھنٹے | الورقۃ السادسۃ: الادب العربی | کل نمبر: 100

نوٹ: دونوں قسموں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

القسم الاول ... دیوان حماسہ

السوال الاول: (الف) درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں کہ مفہوم واضح ہو جائے۔ ۲۰

لولا امیمۃ لم اجزع من العدم   ولم اقاس الدجی فی حندس الظلم

داوابن عم السوء بالنأی والغنی   کفی بالغنی والنأی عنہ مداویا

الا ان خیر الود ود تطوعت   بہ النفس لا ود اتی وھو متعب

نزلت علی ال المھلب شاتیا   غریبا عن الاوطان فی زمن محل

(ج) لم اقاس، داو، تطوعت اور شاتیا ہفت اقسام میں کیا ہیں۔ ۱۰

السوال الثانی: (الف) درج ذیل اشعار کا ترجمہ و مفہوم بیان کریں۔ ۲۰

لکنہ حوض من اودی باخوتہ   ریب الزمان فامسی بیضۃ البلد

نھل الزمان وعل غیر مصرد   من ال عتاب وال الاسود

طلبت فلم ادرک بوجھی ولیتنی   قعدت فلم ابغ الندی بعد سائب

فجئت الیہ والرماح تنوشہ   کوقع الصیاصی فی النسیج الممدد

(ب) درج ذیل میں مفردات کی جموع و جموع کے مفردات لکھیں۔ ۱۰

حوض اخوۃ ریب زمان بیضۃ البلد وجہ رماح صیاصی

السوال الثالث: علم ادب کی تعریف، موضوع اور غرض لکھیں، حماسہ کا مصنف کون ہے، اس کتاب کو حماسہ کیوں کہا گیا؟ صاحب حماسہ طبقات شعراء میں سے کس طبقے کا تھا؟ ۳۰

القسم الثانی ... متنبی

السوال الرابع: (الف) درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں کہ مفہوم واضح ہو جائے۔ ۱۰

وفی الامیر ھوی العیون فانہ   مالا یزول ببأسہ وسخائہ

طبع الحدید فکان من اجناسہ   وعلی المطبوع من ابائہ

خط کشیدہ الفاظ کے مفرد لکھیں "وعلی المطبوع" میں علی کس کا نام ہے اس سے کون مراد ہے ؟ ۱۰

السوال الخامس: (الف) اشعار کا ترجمہ و تشریح کریں خط کشیدہ لفظ ترکیب میں کیا بن رہا ہے۔ ۱۰

کفل الثناء لہ بردحیاتہ   لماانطوی فکانہ منشور

وکانما عیسی بن مریم ذکرہ   وکان اذر شخصہ المقبور

والشمس فی کبد السماء مریضۃ   والارض واجفۃ تکاد تمور

(ب) آذر سے مراد کون ہے؟ شمس، شخص، ارض، کبد، ذکر کی جموع لکھیں۔ ۱۰

السوال السادس: (الف) درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں کہ مفہوم واضح ہو جائے۔ ۱۰

وما تاب حتی غادر الکر وجھہ   جریحا وخلی جفنہ النقع ارمدا

فان کان ینجی من علی ترھب   تربت الاملاک مثنی وموحدا

وما قتل الاحرار کا لعفو عنھم   ومن لک بالحر الذی یحفظ الیدا

(ب) الاملاک، وجہ، جفن، نقع، الاحرار، حر، الید

مندرجہ بالا مفردات کی جموع، جموع کے مفردات لکھیں۔ ۱۰